السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

اگر کوئی لڑکا کسی لڑکی کے سات سب کچھ کرے لیکن دخول نہ کرے تو، کیا وہ لڑکا اس لڑکی کی بہن سے شادی کر سکتا ہے۔ اگر دخول بھی کرے تو کیا حکم ہوگا۔ ۲ اگر یہ سب کچھ شادی کے بعد سالی سے کرے تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

کسی بھی مرد کا کسی غیر محرم لڑکی کے ساتھ علیحدگی اختیار کرنا اور اس کے ساتھ بوس وکنار کرنا اور زنا کرنا یہ سب امور شرعی اعتبار سے حرام ہیں اور ایسا کرنے والا شرعی سزا کا مستحق ہے لیکن اس عمل سے لڑکی کی بہن سے نکاح کی حرمت واقع نہیں ہوتی اس سے شرعی نکاح ہوسکتا ہے اسی طرح سالی کے ساتھ زنا سے بیوی کو طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی بھی حرام فعل کے ارتکاب سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لا یحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ» کتاب النکاح» باب لا یحرم الحرام الحلال (2015)

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی